273

آیات نمبر 50 تا 59 میں آدم و ابلیس کے قصہ کے حوالہ سے قریش کو تنبیہ کہ انہوں نے اسی ابلیس کو اپنا کارساز سمجھ رکھا ہے ۔ جن جھوٹے معبودوں کو یہ لوگ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں، روز قیامت وہ انہیں جواب تک نہ دیں گے ۔ قرآن میں ہر قسم کی رہنمائی مہیا کر دی گئی ہے لیکن یہ مشرکین گمراہی میں اتنی دور جاچکے ہیں کہ اب ایمان نہیں لائیں گے ۔ مشرکین کے عذاب کے لئے ایک وقت مقرر ہے ورنہ یہ اب تک ہلاک ہو چکے ہوتے

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا كَانَ مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهٖ ؕ کیونکہ وہ جنات میں سے تھا اس لئے اپنے پروردگار کے حکم سے سرتابی کی اَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗۤ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِىۡ وَهُمۡ لَـكُمۡ عَدُوٌّ ؕ تو کیا پھر بھی تم مجھے چھوڑ کر ایسے نافرمان اور اس کی اولاد کو اپنا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں بِئۡسَ لِلظّٰلِمِيۡنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ ظالموں کے لئے شیطان کی دوستی، اللہ کی دوستی کا بہت برا بدل ہے مَاۤ اَشۡهَدْتُّهُمۡ خَلۡقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلَا خَلۡقَ اَنۡفُسِهِمۡ ۖ وَمَا كُنۡتُ مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّيۡنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا وَيَوۡمَ يَقُوۡلُ نَادُوۡا شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّوۡبِقًا ﴿۵۲﴾ اور اس دن اللہ ان سے فرمائے گا کہ اب پکارو ان ہستیوں کو جنہیں تم ہمارا شریک سمجھا کرتے تھے، پس وہ کافر انہیں پکاریں گے مگر وہ کوئی جواب نہ دیں گے،

اور ہم ان کے درمیان ایک آڑ حائل کر دیں گے وَ رَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ فَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ مُّوَاقِعُوۡهَا وَ لَمۡ يَجِدُوۡا عَنۡهَا مَصۡرِفًا ﴿۵۳﴾ اور مجرم لوگ جہنم کی آگ کو دیکھیں گے اور سمجھ جائیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے [رکوع ۷] وَ لَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِلنَّاسِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ‌ؕ وَ كَانَ الۡاِنۡسَانُ اَكۡثَرَ شَىۡءٍ جَدَلًا‏ ﴿۵۴﴾ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو ہر طرح کی مثالیں دے کر سمجھایا مگر انسان بڑا ہی جھگڑالو واقع ہوا ہے وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰى وَيَسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ سُنَّةُ الۡاَوَّلِيۡنَ اَوۡ يَاۡتِيَهُمُ الۡعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ ہدایت آ جانے کے بعد لوگوں کے ایمان لانے اور اپنے رب سے مغفرت طلب کرنے میں کیا چیز مانع ہے؟ سوائے اس کے کہ وہ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے ساتھ پہلے لوگوں جیسا معاملہ پیش آ جائے یا عذاب ان کے سامنے آ جائے؟ وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ‌ ۚ اور ہم تو رسولوں کو صرف جنت کی بشارت دینے والا اور جہنم کے عذاب سے ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں رسول کا کام ہمارا پیغام پہنچا دینا ہے، وہ ان کے اعمال کا ذمہ دار نہیں ہے وَيُجَادِلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِالۡبَاطِلِ لِيُدۡحِضُوۡا بِهِ الۡحَـقَّ‌ وَاتَّخَذُوۡۤا اٰيٰتِىۡ وَمَاۤ اُنۡذِرُوۡا هُزُوًا‏ ﴿۵۶﴾ اور کافر چاہتے ہیں کہ اپنی جھوٹی اور بیہودہ باتوں کے ذریعہ حق کو نیچا کر دکھائیں اور ان کافروں نے میری آیات کو اور وہ عذاب جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے ہنسی مذاق بنا لیا ہے وَ

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ نَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ
اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو سکتا ہے جسے اس کے رب کی آیات سنا کر نصیحت کی جائے اور وہ ان سے منہ پھیر لے، اور اپنے ان برے اعمال کو بھول جائے جو اس کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں
اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ
ان کے اسی رویہ کی وجہ سے ہم نے انکے دلوں پر پردہ ڈال دیا ہے اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے تاکہ وہ اس قرآن کو سمجھ ہی نہ سکیں
وَ اِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿57﴾
اور اگر آپ انہیں راہ راست کی طرف بلائیں بھی تو وہ کبھی اس راہ پر نہیں آئیں گے
وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ
آپ کا رب بڑا ہی بخشنے والا اور بہت رحمت والا ہے، اگر وہ ان کے گناہوں پر انہیں پکڑنا چاہتا تو فوراً بھی عذاب بھیج سکتا تھا
بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿58﴾
لیکن ان کی سزا کے لئے ایک وقت مقرر ہے، جب وہ وقت آجائے گا تو یہ لوگ اللہ کے عذاب سے بچنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے
وَ تِلْكَ الْقُرٰۤى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿59﴾
اور یہ وہ بستیاں تمہارے سامنے موجود ہیں کہ جب ان کے رہنے والوں نے ظلم کیا تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لئے بھی ایک وقت متعین کر رکھا تھا [رکوع ۸]